© rasailojaraid.com

ستر (۷۰) جو = ۳٫۰۰۶۵ گرام
اس لیے ایک جو = ۰٫۰۴۲۹۵ گرام

مدینہ طیبہ کے جو
ایک سو تینتیس (۱۳۳) جو = ۵٫۶۶۰۴ گرام
اس لیے ایک جو = ۰٫۰۴۲۵۶ گرام
اس لیے دو ہزار جو = ۸۵٫۱۲ گرام
۷ تولہ ۳ ½ ماشہ موجودہ تقریباً
سونے کے نصاب کا سات گنا چاندی کا نصاب ہے اور چاندی کے نصاب کا ½۵ گنا۔

ایک جو = ۰٫۰۴۲۹۵ گرام
" " = ۰٫۰۴۲۵۶ گرام

قریب قریب برابر ہیں۔

صاع یعنی ۱۰۴۰ درہم کا وزن ہے (یعنی جس میں ماش یا عدس ۱۰۴۰ درہم آئے) میں نے وسط جنوری میں اور مولانا بریلوی نے وسط اکتوبر میں تجربہ کیا یہ تھوڑا سا فرق قسم غلہ یا تبدیلی موسم کی بنا پر بھی ہو سکتا ہے۔

میرے حساب میں ایک ہزار چالیس (۱۰۴۰) درہم عدس ہے (عدس کو اس لئے لیا کہ اس کا ذکر قرآن مجید میں ہے)

میرے تجربے میں عدس (مسور) اور گیہوں، حجم اور وزن میں قریب قریب یکساں ہیں اور عدس (مسور) اور مونگ اگرچہ حجم میں برابر ہیں۔ مگر وزن میں مختلف ہیں۔ جیسا کہ نقشہ بالا سے ظاہر ہے۔ شامی اور در مختار میں ہے کہ وزن میں بھی برابر ہیں۔ ممکن ہے یہ فرق قسم اناج اور موسم کی خشکی و تری کے باعث ہو۔ ۱۰۴۰×۱۴ = ۱۴۵۶۰ قیراط، اور ایک قیراط = ۳ ⅓ گرین اس لیے ۱۴۵۶۰ قیراط = $\frac{14560 \times 10}{3}$ گرین تقریباً = ۴۸۵۳۳ ⅓ گرین = $\frac{48533\frac{1}{3}}{180}$ تولہ = دو سو ستر (۲۷۰) تولہ موجودہ تقریباً یعنی چوّن (۵۴) چھٹانک

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

موجودہ، تو نصف صاع پونے دو سیر رائج سے ایک چھٹانک کم ہوا۔ یعنی دہلی کے حساب کے قریب ہے لیکن افسوس ہے کہ اس کی مطابقت فرنگی محل لکھنؤ کے حساب سے نہیں ہوتی۔

مولانا بریلویؒ نے رطل کو ۳۶ روپیہ مانا۔ روپیہ برابر ساڑھے گیارہ ۱۱½ ماشہ قدیم سے کہا ہے اور مالا بدمنہ میں ۱۱½ ماشہ قدیم سے کہا ہے۔

مالا بدمنہ میں دوسری جگہ قلتین کی تحقیق میں سو (۱۰۰) رطل برابر ایک من پانچ سیر تحریر کیا ہے یعنی ۴۵ سیر۔ اگر رطل = ۳۶ روپیہ (اور روپیہ ۱۱½ ماشہ کا) ہے تو سیر ۸۰ تولہ قدیم کا ہو جاتا ہے جس کا وجود نہیں، اکبری سیر کو ۷۷ تولہ عالمگیری مانیں تو ایک روپیہ شاہی ۱۱½ ماشہ قدیم کا ہونا چاہیے اور میری تحقیق اس زمانے کے شاہی روپے کے متعلق یہ ہے کہ ۱۱½ ماشہ قدیم کا تھا۔

اکبری سیر ۷۲½ تولہ قدیم شاہجہانی سیر ۸۰ تولہ قدیم عالمگیری سیر ۷۷ تولہ قدیم۔ اگر سیر کو ۷۷ تولہ عالمگیری مانیں تو ایک روپیہ شاہی ۱۱½ ماشہ قدیم کا ہونا چاہیے اور میری تحقیق اس زمانے کے شاہی روپے کے متعلق یہ ہے کہ ۱۱½ ماشہ قدیم کا تھا۔

ضروری اطلاع

مولانا سعید احمد اکبر آبادی نے علی گڈھ کی سکونت ترک کر دی ہے اس لیے اب موصوف کا آیندہ پتہ یہ ہوگا۔

جناب پروفیسر سعید احمد اکبر آبادی صاحب
انسٹی ٹیوٹ آف ہسٹری آف میڈیسن اینڈ میڈیکل ریسرچ
ہمدرد فلیٹ۔ پل پہلاد۔ تغلق آباد۔ نئی دہلی ۶۲
منیجر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معظم کی مثنویاں

رسالہ شجرۃ الاتقیاء

بہ تصحیح و تقدیم مولانا ڈاکٹر ابو النصر محمد خالدی صاحب حیدر آباد

(۳)

حمد

الٰہی تو قادر ہے صاحب غنی	۱	تو رزاقِ مطلق ہے سُمّرت دھنی
ترا نام قادر سزا وار ہے	۲	ترے نام کا سب کو آدھار ہے
اِسم با مُسمّیٰ ہے تیرا حکیم	۳	سمیعٌ بصیرٌ، علیمٌ، حکیم
تو حاکم ہے حکمت میں پورا دِسا	۴	ترا نام نا کچھ ادھورا دِسا
علم غیب کا سچ یو دھرتا ہے تو	۵	نئی حکمتیں تو ع کرتا ہے تو
فلک بے ستوں تو معلق کیا	۶	ستاروں سے کیا خوب رونق دیا
لگا تس میں قندیل تو نور کے	۷	چراغاں لگا کر چندر سور کے
یو دن رات کیا خوب بنایا ہے تو	۸	یو خلقت عجائب رنبایا ہے تو
یو خورشید سوں ہند روشن کیا	۹	زمیں کو تو چندر سوں گلشن کیا
یو بستر زمیں کا بچھایا ہے تو	۱۰	دکھا کر یو قدرت دکھایا ہے تو

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

برستا ہے باراں زمیں کے اوپر ۱۱ تو ہوتا ہے دنیا میں آواں ثمر
بچھا لتس اوپر سُفرۂ خاص وعام ۱۲ کھلاتا ہے خلقت کو آواں طعام
پھراتا ہے دن رات گردش فلک ۱۳ رِنپاتا ہے حکمت سُوں جنّ وملک
وہ کرتا ہے کیا بادشاہی عظیم ۱۴ دکھاتا ہے حکمت آپیں وہ حکیم
کتے اس کو رزّاق مطلق ہے او ۱۵ مہربان بندوں پہ برحق ہے او
کیا پیار سوں سب یہ جی جان ہے ۱۶ ولیکن شرف ناک انسان ہے
دیا دیک انسان کو حق شرف ۱۷ پچھانا اونے جب یہ اصلی حرف
کرم کر کیا حق نے سب مور مار ۱۸ ولیکن بشر نے سمج کردگار
امانت یو حق کا کیا جب قبول ۱۹ کیا پیار سوں حق نے اس کو جہول
او ظاہر دکھو حیؐ قیوم ہے ۲۰ وہی برّ اور بحرِ قلزم ہے
ہے محیط (اور) سب میں موجود او ۲۱ ہے مطلق کتے دیک معبود او
وہی دیکھ دریائے وحدت ہوا ۲۲ او وحدت کتے سو ہی کثرت ہوا
ہر یک روپ میں دیکھ مظہر ہے او ۲۳ آپیں رہ دکھانے کو رہبر ہے او
منگا حق، اپس کو کروں آشکار ۲۴ نکل شوق سوں گنجِ مخفی کے بھار
محمدؐ عجب نام اپنا رکھا ۲۵ اپس کو چھُپا اور رسول کو دکھا
نبی کا اوّل نور اظہار کر ۲۶ کیا سب اسی نور سوں بحر بر
نبی کے طفیلوں دیکھے کردگار ۲۷ دو عالم اوپر توج دھرتا ہے پیار
اولوالعزم اوران کو مرسل کیا ۲۸ کرم کر کیا خاتم الانبیا
نبی کو سو نائب کیا آپ نا ۲۹ نبی کو خلافت دیا آپ نا
دیا پیار سو تاج لولاک کا ۳۰ عطا اُس کیا تخت افلاک کا
دیا حق نے اپنا حکومت اُسے ۳۱ جو کچھ شان و شوکت سو قدرت اُسے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اُسے حق دیا بھیج فرقان یو ۳۲ عنایت کیا اس کو قرآن یو
بُلا کر اُسے رب نے معراج کو ۳۳ دیا پیار سوں تخت اور تاج کو
یو خلعت کیا حق نبی کے بدل ۳۴ یو خلعت دیا حق نبی کے بدل
سیادت کیرا اس کو القاب دے ۳۵ بڑے پیار سوں اس کو اصحاب دے
مقرب نبی کے سو یہ چار ہیں ۳۶ یہی یار دلدار غم خوار ہیں
ابابکر بھی یار غم خوار تھے ۳۷ نبی کے مقرب او دل دار تھے
نبی پر اوّل صدق جب لائے ہیں ۳۸ مراتب دو عالم میں تب پائے ہیں

جگہ معرا

دوجی یار سو عمر خطاب تھے ۳۹ او صاحب صدر قطب اقطاب تھے
سخاوت شجاعت میں غازی اتھے ۴۰ نبی کی حضوری میں قاضی اتھے
کرم جب ہوا حق کے معشوق کا ۴۱ لقب تب ہوا اُس کو فاروق کا
عدالت کو کیا زیب و زیور دیا ۴۲ شریعت موافق ہدایت کیا

جگہ معرا

نبی کے تیجے یار عثمان تھے ۴۳ او کامل حیا اور ایمان تھے
ازل سوں تھے مقبول دارین کے ۴۴ یو وارث کیا حق نے نورین کے
نبی کے امر پر او فرقان کو ۴۵ کیے ہیں جمع دیکھ قرآن کو
امر جیوں الہام کو رب الجلیل ۴۶ دیے وو نچہ ترتیب آیت دلیل
یو چوتھے علی شاہِ دُلدُل سوار ۴۷ کتے ہیں جسے صاحبِ ذوالفقار
اُسے حق نے شاہِ ولایت کیا ۴۸ اُسے حق نے مُہرِ ولایت دیا
اول سوں نبی کا ہے دلبر کتے ۴۹ اُسے تو ہے ساقیٔ کوثر کتے
نبی کا کتے یار کرار ہے ۵۰ دو عالم کو برحق او آدھار ہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اَمَر مجھ ہوا خواب میں کائنات ۵۱ تو اظہار کر گنج مخفی کی بات
عبادت میں حق کی تو مشغول ہو ۵۲ کدورت یہ دنیا کی سب دل سوں دہو
صفت کر نبی کا دل و جان سوں ۵۳ معزز اسے جان ایمان سوں
اوّل پانچ تن کا ثنا بول کر ۵۴ مراتب اُنو کا تو کہہ کھول کر
نبوت ولایت کی کر بات تو ۵۵ اِتا اُٹھ قلم لے اپس ہات سو
نبی کے اَمر پر یو بولا ہوں میں ۵۶ چھپے راز کو توچہ کھولا ہوں میں
سوا مجھ اَمَر خاتم الانبیا ۵۷ اسے نام رکھ "شجرۃ الاتقیا"
الٰہی بحقِ محمد رسول ۵۸ یو مکتوب میرا تو کرنا قبول
تصدق ترے پانچ تن پاک کا ۵۹ عفو کر خطا مجھ سے نا فام کا

حگہ معرّا

نبوّت کی مسند نبی کو دیا ۶۰ ولایت علی کو عنایت کیا
نبوّت ہے چشمہ سو آبِ حیات ۶۱ ولایت کے صدقے سوں آتا ہے ہات
نبوّت سو خلقت میں جو ہے شجر ۶۲ ولایت کہتے اُس کو آیا ثمر
نبوّت خزانہ یو اسرار ہے ۶۳ ولایت طرف سو ہی اظہار ہے
نبوّت ولایت یو ہے یک دگر ۶۴ ولایت کہتے ہیں نبی کا امر
نبوّت مثالی کہ جیوں سُور ہے ۶۵ ولایت سو اُس سُور کا نور ہے
نبوّت کا زیور ولایت سو ہے ۶۶ ولایت کو قوّت نبوّت سو ہے
نبوّت ولایت کی یک ہے مزاج ۶۷ یو دو مِل کے قدرت کو دیتے رواج
نبوّت جواہر کی جیوں کھان ہے ۶۸ ولایت سو جوہر یو ایمان ہے
نبوّت ولایت سوں سب کام ہے ۶۹ دیکھو تو ہے خلقت کو آرام ہے
اَمَر پر نبی کے علی شہ سوار ۷۰ ہدایت کیے صاحب ذوالفقار

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نبی نے دکھو تب مکرّر کہے ۷۱ مرا اور علی کا جسد ایک ہے
دکھو تو چہ شاہِ ولایت یو راز ۷۲ کہے کھول عالم کو کر سرفراز
دیا حق اسے سیف اور یہ قلم ۷۳ حوالے کیا دین کا اُس عَلَم
علی پر کَرَم حق ازل سو کیا ۷۴ تو مہُر ولایت علی کو دیا
علی کے کتے ہات سب کام ہے ۷۵ علی کیچ قوت سوں اسلام ہے
علی کے کَرَم سو یو ہوتے ولی ۷۶ علی سوں کھُلا سب خفی اور جلی
علی کیچ ہے ہات آبِ حیات ۷۷ علی کیچ صدقے سوں آتا ہے ہات
اول پانچ تن پاک پیدا کیا ۷۸ اُنو کے سبب سب ہویدا کیا
نبوّت نبی کو دیا آشکار ۷۹ علی کے دِیا ہاتھ حق ذوالفقار
نیابت وہ اپنا نبی کو دِیا ۸۰ نبی کا سو نائب علی کو کیا
علی کیچ نائب ہیں سارے امیر ۸۱ جہاں لگ یو ہیں پیر اور سب فقیر
ہر یک شہر میانے ہیں کئی اولیا ۸۲ ہر یک رہ دکھانے کو ہیں اتقیا
ہر یک ملک میں دیک اصحاب ہیں ۸۳ ہر یک ملک میں قطب اقطاب ہیں
ہر یک ملک کو ایک والی کیا ۸۴ ہر یک باغ کو ایک مالی کیا
وہ جس ملک پر رحم کرتا کریم ۸۵ سو اُس مَلک میں ایک کیتا حکیم
اسی وضع دکھن اوپر کر کَرَم ۸۶ دیا بھیج والی آپیں کر رَحم

حکیہ معرا

مبارک عجب نام ہے شاہ باز ۸۷ محمد حسینی ہیں گیسو دراز
اوہی خانوادہ ہے دیک چشت کا ۸۸ دیا ہات حق اس کلی بہشت کا
وہی دیک دکھن کو حامی ہوا ۸۹ وہی بادشا ایک نامی ہوا
اُسی (کی) برکت سوں آرام ہے ۹۰ اُسی کے تصدق سے سب کام ہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اُسی کے تصدق سو دکھن ہوا ۹۱ لقب تب یہ دکھن سو لکھن ہوا
نوازا ہے مج سارکے کئی گدا ۹۲ گدا کو نوازا کیا بادشا
یو برحق دِسا سچ ہے بندہ نواز ۹۳ کیا دیک دکھن کو سب سرفراز
دکھو بات رویت کی کھولا تمام ۹۴ کیا راز مکشوف سب خاص و عام
وہی بادشاہ سب سلاطین کا ۹۵ دیا تخت حق اُس دنیا دین کا
کمل ولی سچ ہے قطب الزماں ۹۶ دکھو سب ہے خلقت کو شہ کا اماں
حکومت ولایت سو کرتا ہے او ۹۷ ولیکن حمایت بھی دھرتا ہے او
دکھو یل میں احمد کو شاہی دیا ۹۸ سو ترلوک کے بادشاہی دیا
ہمیشہ دکھو کیوں او معبود سوں ۹۹ او ہل عیش کرتا ہے موجود سوں
لقب اس مسمّی یو شہباز ہے ۱۰۰ عرش سو بلند اس کی پرواز ہے
ازل (سے) اُسے حق نے شاہی دیا ۱۰۱ وہ ترلوک کی بادشاہی دیا
ہمیشہ دکھو کیوں وہ معبود سوں ۱۰۲ او ہل عیش کرتا ہے موجود سوں
نبی کا کتے لیچ دل بند ہے ۱۰۳ علی کا تو برحق وہ فرزند ہے
مسیحا کی تاثیر ہے بات میں ۱۰۴ دیا حق نے قدرت یو سب ہات میں
کیا بات مکشوف مَن عَرَف کا ۱۰۵ دیا آشنائی فَقَد عَرَف کا
شہنشہ نے دولت دیئے آل کو ۱۰۶ مریداں یہ کھولے چھُپے راز کو
کیتی آل کو اپنی مسند دیئے ۱۰۷ کرامت سنگت سب عنایت کیے
مریداں دکھو شہ کے قابل ہوئے ۱۰۸ اِکیس سوں دکھو ایک کامل ہوئے

جگہ مصرا

اَکھتے ملک شہنشاہ کے پیشِ امام ۱۰۹ اکھتا علم تحصیل اُن پر تمام
کیتے نام اُن کا اکھتا شہ جمال ۱۱۰ اکھتے مغربی اور صاحب کمال

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ادب بیچ شاہ اُن کی رکھتے اَچھے ۱۱۱ دل و جاں سوں اخلاص دھرتے اَچھے
اَسِھا علم تحصیل اُن پر تمام ۱۱۲ ولے علم باطن نہ تھا کچھ فہام
کہے ایک دن آکے یو شاہ پاس ۱۱۳ زمیں کو دیئے بوسہ کرا التماس
کیا حق نے تم کو بندہ نواز ۱۱۴ کرو داز کچھ مجھ پہ حق کا یو راز
یو عالم کے تم کان میں بولتے ۱۱۵ کُٹو بات کر راز کو کھولتے
یو لب کر تمیں کچھ ہلاتے اہیں ۱۱۶ مُوئے سو دلوں کو جلاتے اہیں
اشارت سُوں اُن کو دکھاتے سو کیا ۱۱۷ اُپس ہات سوں تم پلاتے سو کیا
مریداں کو حق سوں ہلاتے تمیں ۱۱۸ نبی سوں ملا کچھ دلاتے تمیں
بہت دلیں خدمت میں رہتا ہوں میں ۱۱۹ بہت شہ سو امید دھرتا ہوں میں
تمھارے سوں سب راز روشن ہوا ۱۲۰ تمھارے سو دکھن یو گلشن ہوا

جگہ معرا

محمد حسینی نے سُن کان دھر ۱۲۱ دیئے جواب اخلاص سوں مختصر
شہنشاہ تب یوں اُٹھے بول کر ۱۲۲ کہے راز کی بات سب کھول کر
اول کفر اختیار کرنا یہاں ۱۲۳ اَوَل یا تَوَکُّل دھرنا یہاں
اَوَل زہد ایمان کرنا نذر ۱۲۴ جو کچھ پیار کا چیز دھرنا نذر
یو کسبی عِلم سب بِسَرنا کتے ۱۲۵ کہا پیر کا دل میں دھرنا کتے
ترک کر کے سب کفر اسلام کو ۱۲۶ ترک کر کے سب تن کے آرام کو
نفی تو پچ ہونا آپیں پیر میں ۱۲۷ سو جیوں بوند ہا ضم ہے دریک نیر میں
نبی میں نفی جاننا پیر کو ۱۲۸ رسول کر کے تو ماننا پیر کو
نبی کو نفی جاننا ذات میں ۱۲۹ بقا تو پچ ہوتا ہے اثبات میں
شریعت طریقت حقیقت سو چل ۱۳۰ دکھو معرفت میں ہے حق کا وصل

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

شریعت کی راہ میں ہی آرام لے ۱۳۱ کتئی حق سوں پاتا ہے اِکرام لے
طریقت سو عارف یو کامل ہوئے ۱۳۲ حقیقت سوں عاشق یو عامل ہوئے
سمجھ معرفت حق سوں واصل ہیں دیک ۱۳۳ درس عشق کا پڑھ کے فاضل ہیں دیک
یو صورت پرستی سے سب کام ہیں ۱۳۴ یو سب توچ انعام اکرام ہیں
یو طالب دپر کھول دیتے (ہیں) پیر ۱۳۵ مرید توچ ہوتا ہے روشن ضمیر
سکھاتے ہیں باطن میں روزہ نماز ۱۳۶ مریداں پہ کھلتا ہے تب دل کا راز
جو کوئی پیر نپکڑا سو سلطان ہے ۱۳۷ جسے پیر نئیں اس کو شیطان ہے
بجز راہ بر راہ پاتا نہیں ۱۳۸ بجز پیر کچھ ہات آتا نہیں
سمجھتے ہیں سب بات کامل تمیں ۱۳۹ ہیں عالم تمیں اور عامل تمیں

حگہ معرا

زباں سوں سنے جب یہ خواجے کے قلل ۱۴۰ کھڑے ہو رہے سامنے شہ جمال
اول لے سرا کر شہنشاہ کو ۱۴۱ سو سجدہ کیئے شاہِ جم جاہ کو
تحیات کر کر بہت بے شمار ۱۴۲ دو عالم کو ہے شاہ تیرا آدھار
ہے شاہد خدا اور خدا کا رسول ۱۴۳ اطاعت ترا سب کیا میں قبول
قبولا ہوں اے شہ تری بات کو ۱۴۴ اتا خوب پچھانا تری ذات کو
اتا جمع کر مجھ مریداں مینے ۱۴۵ اِتا جمع کر مجھ کو بندیاں منے
اِتا جام دے مجھ کو اے کارساز ۱۴۶ مبارک ترا نام بندے نواز
بہت شاد شاداں ہوا قاق کیر ۱۴۷ مرید توچ ہوتا ہے روشن ضمیر
اَوّل لوح پر دیکھ پھر کر نظر ۱۴۸ سو بعد از کیئے پیاران کے اوپر
بڑے شوق سوں تب کر مرید ۱۴۹ کرم نئی کیے دیکھ یوں معتقید
اَوّل بات مَن عَرَفَ کی بول کر ۱۵۰ سو بعد از فَقَد عَرَفَ سب کھول کر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کئے راز مکشوف یک بات میں ۱۵۱ دیئے پنج گنج کا کلی ہات میں
جو کچھ بولتا تھا سو بولے تمام ۱۵۲ چھپا راز سب اُن پہ کھو (لے) تمام
مجالس میں لے جا نبی سوں ہلا ۱۵۳ ولایت کی تشریف ان کو دیا
لیجا حق سوں یک پل میں واصل کئے ۱۵۴ درس عشق کا دے کے فاضل کئے
کہے تم سفر اب کتیک دن بھرو ۱۵۵ نبی کا اگر تم ہدایت کرو
سفر ایک ظاہر تو پھرنا ہے یو ۱۵۶ سو دُسرا خدا سوں اپڑنا ہے یو
دکھو ایک ہے حج اصغر کتے ۱۵۷ سو دُسرا اُسے حج اکبر کتے
سفر میں تصرف کرو پانچ گنج ۱۵۸ کرو دُور (ر) عالم کے سینے سوں رنج
یو کعبہ بنایا ہے کہتے خلیل ۱۵۹ سو دُسرا یو کعبہ ہے رب الجلیل
کرم کر حسینی نصیحت کئے ۱۶۰ ہدایت کرد کر اجازت دیئے
تمہارے ہیں رستے میں کئی اولیا ۱۶۱ اسی خانوادہ میں ہیں اتقیا
تمھارا تو یو نام ہے شہ جمال ۱۶۲ تمھارے سوں آکر ملا ہے کمال
تمھارا دعا حق اجابت کرے ۱۶۳ تمھارے اگر بیل منڈ دے چڑھے
کئے جیہد اکبر ہے اس باٹ میں ۱۶۴ بڑا کچھ خطر ہے جنگل گھاٹ میں
سو اس راہ میں ناچ سونا کتے ۱۶۵ یو توشہ عمر ناچ کھونا کتے
کتے راہ میں چار منزل ہیں دیکھ ۱۶۶ اُترتے ہیں اس ٹھار راحل ہیں دیکھ
کتے عاشقاں (ں) راہ بھی چار ہیں ۱۶۷ ہر یک راہ میں لیک اغیار ہیں
سیدھے بات کا راہ کیا خوب ہے ۱۶۸ جو اس راہ سوں آتا محبوب ہے
موذی پانچ ہیں راہ میں کئی کُبَل ۱۶۹ اول ان کو کرنا کتے ہیں قتل
امارہ بڑا دیو ہے راہ میں ۱۷۰ اسے مار سٹنا کتے جاہ میں
جو اس خمس یو پانچ ہیں راہ زن ۱۷۱ کتے دُور کرنا ہلا کر وطن

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اول سات مستیاں کو دینا ترک ۱۷۲ کتے ایک مستی سو رہنا سڑک
اول چہار تن سوں گزرنا کتے ۱۷۳ شہادت یو توحق سو پانا کتے
حیاتی منے مر کے جینا اوّل ۱۷۴ کتے تو چ پاتے ہیں حق کا وصل
یو راہ شش جہت کا کتے چھوڑ کر ۱۷۵ چلو لامکاں پر نظر جوڑ کر
یو چھٹے کھار پڑتے ہیں غفلت کتے ۱۷۶ جو سویا سو کھویا ہے دولت کتے
تمھارے نزد جوہراں پانچ ہیں ۱۷۷ وہ چوری منے اپنے ور زور ہیں
اول اپنی توحید حق بوجھ کر ۱۷۸ شفاعت کرے گا قدر بوجھ کر
تمھارے کتے دم ہیں بارا ہزار ۱۷۹ کتے یاد میں حق کی کرنا شمار
اپیں حق ہو قاضی پوچھے گا حساب ۱۸۰ عدد کر صحیح جواب دینا شتاب
تمہارا ہے حافظ وہ جل و علا ۱۸۱ ولے مرد ہوشیار رہنا بھلا
سفر کا شہنشہ نے رخصت دیئے ۱۸۲ خلافت دئے اور روانہ کئے
اسی ساعت اٹھ کر سو سجدہ کئے ۱۸۳ شہنشاہ کے پاس رخصت لئے
مسافر ہوئے ایدر چلے ہیں کتے ۱۸۴ خضر آکے راہ میں ملے ہیں کتے
خضر جب سو آکر مصافحہ کر ۱۸۵ دیئے شہ کو مژدہ سو بولے خبر
ولایت یہ تمنا مبارک کہے ۱۸۶ تمارا تو وہ یار غم خوار ہے
دیا حق تے تمنا کو معبود نے ۱۸۷ بڑے پیار سوں تم کو موجود نے
سفر تم کرو مل کے اس یار سوں ۱۸۸ کرو راز اظہار دل وار سوں
بکتک دن کو آکر ملے شہ کمال ۱۸۹ کرم ان اوپر تب کئے شہ جمال
جمع کر مریداں ہیں ان کو اول ۱۹۰ چلے سیر کرنے یو جنگلے جنگل
مرید پیر پر جاں فشانی کئے ۱۹۱ اپس کو کتے اس میں فانی کئے
اپس میں اپیں یک دگر ہو ملے ۱۹۲ مرید پیر مل یک دگر ہو چلے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کئے سیر اوّل خراسان کا ۱۹۳ کئے بعد ازاں سیر سلیان کا
کئے سیر بَر عَرَب کا ذوق سوں ۱۹۴ عَرَب اور عجم کا بڑے شوق سوں
ملک در ملک اور شہر در شہر ۱۹۵ چلے سیر کرتے سو بَر اور بحر
دکھو جیوں او اِچہ نے بولے اچھے ۱۹۶ شہنشاہ جوں راز کھولے اَچھے
کئے دو وپنج سب پر ہدایت کئے ۱۹۷ اَمرجیوں اَتھا تیوں عنایت کئے
مرید پیر مِل کر سو دونو بچنے ۱۹۸ کِتک دن کو پھر آئے روضے منے
سفر پھر کے جب آئے ہیں شہ جمال ۱۹۹ شہنشاہ کا تب ہوا اتھا وصال
حسینی کے غم سوں سونا تاب لا ۲۰۰ بسنا چھوٹ جا کر سو کھاٹا ہیا
مرید کو کہے تم خلافت کرو ۲۰۱ بیجا پور (جا) تم ہدایت کرو
اِتا راز عالم پہ کھولو تمیں ۲۰۲ شہنشاہ کی بات بولو تمہیں
مرید کے اوپر (سب) یو کھولے کلام ۲۰۳ وَداع ہو چلے شاہ دارالسلام

جگہ معرا

بیجاپور میں جا کے صاحب کمال ۲۰۴ مسخر کئے سب کو دکھلا جمال
جیکچہ راز خواجہ سوں آیا تھا چل ۲۰۵ سو وہ راز مکشوف تھا اُن پہ چل
جیکچہ راز کہتے یو شہ باز تھا ۲۰۶ سو وہ راز اِن پر ہوا واز تھا
یو مَن عَرف کی بات کرتے اتھے ۲۰۷ فَقَدعَرف کا راز دھرتے اتھے
جیکچہ بات رویت کی کھولو کہے ۲۰۸ جیکچہ راز شہ باز بولو کہے
اسی وضع دکھن میں رہتے اَتھے ۲۰۹ ہدایت وہ عالم کی کرتے اَتھے
ہوا خلق دکھن میں سب سرفراز ۲۱۰ تصدق سوں ان کے کھلا سب پہ راز
نبی کے مجالس میں جاتے اَتھے ۲۱۱ بلاکر ولایت دلاتے اتھے
کئے سب یو دکھن نے پایا شرف ۲۱۲ ہوا غلغلہ سب لیا چاروطرف

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

حگبہ معرا

سنا ہوں روایت مجھے یاد ہے ۲۱۳ اسی بات سوں دل مرا شاد ہے
کتے ایک حاجی مدینہ بھتر ۲۱۴ سوتے تھے او سر رکھ کے سیڑھی اوپر
نبی کو میں ظاہر ملیوں کر کہے ۲۱۵ سو بارہ برس ایک کروٹ رہے
کئے تھے کتے رنج بے خبری کدن ۲۱۶ دیوک چر گئی تھی سو سارا بدن
کئے استخارہ انو مستقیم ۲۱۷ جو ایسے میں آئے نبی الکریم
کہے یار کیا ہے طلب مج سوں بول ۲۱۸ جکیچ راز دل میں ترے ہے سو کھول
نبی کے رکھے پانو پہ سر فقیر ۲۱۹ کہے یا نبی توں ہے روشن ضمیر
مرے دل میں یہ شوق آتا اتال ۲۲۰ جو ظاہر دسے مج تمھارا جمال
مجالس میں خواجہ (رکے) آتے رہنا ۲۲۱ سدا آکے دیدار پاتے رہنا
حیاۃ النبی کر کہتے ہیں تجھے ۲۲۲ درس کا اتادان دینا مجھے
نبی کے برابر یو سب یار تھے ۲۲۳ مجالس کے اصحاب کبار تھے
نبی رحم کر (کر) کہے یا علی ۲۲۴ کرو ان کو بیعت خدا کے ولی
نبی کے امر سوں یو بیعت کئے ۲۲۵ خلافت کے اس ٹھار خلعت دیئے
نبی نے کہے اب تو پایا شرف ۲۲۶ دلے جا اتا تو بجاپور طرف
بجاپور میں ایک شہر شاپور ہے ۲۲۷ مرے نور سوں سب وہ معمور ہے
وہاں ٹیک دستا ہے یک دور سوں ۲۲۸ چمکتا ہے روشن مرے نور سوں
اسی ٹھار ظاہر ملوں گا تجھے ۲۲۹ دلے کیوں سمج تو سکے گا مجھے
وہاں لوگ کہتے مجھے شہ جمال ۲۳۰ اتا یاد رکھ خوب میرا جمال

حگبہ معرا

بہت شاد وشاداں ہوئے تب فقیر ۲۳۱ تصدق ہوئے اور رکھے بھویں پہ سیر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اٹھے سوں تو واں پیچ راحل ہوے ۲۳۲ کسی بات سوں نیں اد کاہل ہوے
لئے رنج دکن کا بڑے شوق سوں ۲۳۳ بڑے شوق سوں اور بڑے ذوق سوں
پچھلنے ہیں دیکھے سے اس ماہ کو ۲۳۴ کئے آکے سجدہ اد تب شاہ کو
عجب روز اُن پر یو معراج تھا ۲۳۵ عرش کے اوپر پیچ مرا کاج تھا
لگا کر سینے سوں کرم نبی کئے ۲۳۶ حجاباں کئے دور نعمت دیئے
کہے تم ہمارے یہ مشتاق ہیں ۲۳۷ مدو عالم میں تم شمس عشاق ہیں
اسی پل میں محرم کئے راز سوں ۲۳۸ بلائے اسی روز شہ باز سوں
مجالس میں لے جا نبی کے گئے ۲۳۹ دیئے ہات میں جا علی کے گئے
میراں جی اَتھا نام ان کا اول ۲۴۰ لقب شمس عشاق کا کر فضل
سچے پیر بر حق دیسے شہ کمال ۲۴۱ اُسی روز حق کا سو کھولے وصال
اُسی روز ابلے یو مَن عَرف سب ۲۴۲ اسی روز بولے فَقَد عَرف سب
اُسی روز سب راز روشن کئے ۲۴۳ اسی روز اپنا خلافت دیئے
کہے یاں اتا تم ہدایت کرو ۲۴۴ اِتا بے دھڑک تم خلافت کرو
کمر میں تمھاری ہیں اولاد نئی ۲۴۵ چلیں گی تمھاری سوں اولاد کئی
قبولو شرع کتخدائی کرو ۲۴۶ کیتک کام سوں اب جدائی کرو
تُرت ایک فرزند اب ہووے گا ۲۴۷ بڑا قطب اقطاب او ہووے گا
دکھیا لوح پر نام برہان ہے ۲۴۸ بلا ئک کتی ظلِ سبحان ہے
اُسے راز مکشوف ہوگا تمام ۲۴۹ پرستش کرے گا اُسے خاص عام
بڑا مرد ہوگا وہ دیکھ چشت میں ۲۵۰ او داخل کرے گا کیتک بہشت میں
تمھارے بہت باٹ دیکھیں ہمیں ۲۵۱ اِتا تم کو فرزند سکھیں ہمیں
اَمَر اب ہوا ہے تجھے ذوالجلال ۲۵۲ سفر بچر کے جا دیکھ قدرت کمال

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یو جب روز آکر میراں جی ملے ۲۵۳ اُسی روز فاتحہ پڑھے اور چلے
ترک کرکے صحبت سو انسان کا ۲۵۴ لئے رخ جنگل بیابان کا
میراں جی کو حق وانچ روشن کیا ۲۵۵ اُسی ٹیک کو حق نے گلشن کیا
دہی ٹیک پھر جب ہوا ہے نَشَر ۲۵۶ اُسی ٹھار آکر بَسا ہے شہر
دیکھے خلق حق پر یو مشتاق ہے ۲۵۷ یو بر حق کہے شمس عشاق ہے
مریداں سنے جمع عالم ہوا ۲۵۸ جو کوئی آملا سو (وہ) محرّم ہوا
ہوا غلغلہ سب یو چار و طرف ۲۵۹ جو کوئی آملیا سو او پایا شرف
اول غُل اٹھا ہے کتے سہر میں ۲۶۰ نشر تب ہوا ملک اور دَہر میں
اَچھا علم ظاہر تو ان پر تمام ۲۶۱ ہوا علم مکشوف باطن تمام
بہت خلق کو شاہ ہدایت کئے ۲۶۲ بہت خلق کو رازِ نعمت دیئے
کئے سب کے اظہار باطن کے راز ۲۶۳ اَمَر جیوں کئے تھے وہ بندہ نواز
جو کوئی آملا سو وہ کامل ہوا ۲۶۴ او فاضل ہوا اور وا صل ہوا
کتئی دیس باطن کے شاہی کئے ۲۶۵ امیر جیوں ہے تیوں رہنمائی کئے
میراں جی شرع کو کئے ہیں قبول ۲۶۶ اَمَر پیر کا اور اَمَر تھا رسول
ہوئے جب وہ حامل سو مریم مکاں ۲۶۷ او عصمت پناہ مادر مہرباں
ہوا شاہ کے گھر یو روشن چراغ ۲۶۸ کیا چشت کے خانوادے کو باغ
رکھے نام برہان تب شاہ کا ۲۶۹ تجلّیٰ دِسا مُکھ اُو پر ماہ کا
دہی چاند کوئی دن کو کامل ہوا ۲۷۰ او کامل ہوا اور فاضل ہوا
عمر جب ہوا یا نزدہ سال کا ۲۷۱ ہوا شوق غالب چھپے قال کا
ہوی دست بیعت پدر سوں گتے ۲۷۲ ہوا قلب روشن بدر (سوں) گتے
جمع کر مریداں میں رخصت کئے ۲۷۳ کرو کر سفر تب حکم شہ دیئے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اول والدہ پاس رخصت لئے ۲۷۴ دکھو تب اوآ شہ کو سجدہ کئے
بڑے شوق سوں شہ مسافر ہوئے ۲۷۵ وہ لئی تن اُپر لیچ محنت لئے
بجز رنج کوئی گنج پایا نہیں ۲۷۶ سو محنت بجز بار لایا نہیں
سفر (سوں) کتنئ نعمتاں پائے ہیں ۲۷۷ برس تین لعد از وہ پھر آئے ہیں
ملے پر بہت شادمانی کئے ۲۷۸ سو خلعت کئے جاودانی دئے
اول سو تو برحق یو مہتاب ہے ۲۷۹ کہے شاہ نے قطب اقطاب ہے
چھپا راز سب ان پہ ظاہر کئے ۲۸۰ نبی کے مجالس سے ماہر کئے
علی کی علیمت کا تعلیم دے ۲۸۱ درس علم کا دے معلم کئے
کئے جانشین شاہ برہان کو ۲۸۲ خلافت دیئے ظلِ سبحان کو
اول حق کی سب آشنائی دیئے ۲۸۳ سو بعد انسکتے شاہ رحلت کئے
اتا صفت کرتا ہوں برہان کا ۲۸۴ او برحق دِسا ظلِ سبحان کا
او حنان ہے اور منان ہے ۲۸۵ او دیان ہے اور برہان ہے
یو کعبہ دِسا تو چہ برحق کتے ۲۸۶ خدا کا اسے بیت مطلق کتے
جو کوئی آملا سو وہ حاجی ہوا ۲۸۷ دو عالم منے پنچ وہ ناجی ہوا
ہوا راز اظہار برہان سوں ۲۸۸ جواہر پہنچتے ہیں جیوں کھان سوں
مکمل ولی شیر یزداں ہوا ۲۸۹ جلالت پھرا سیف برہاں ہوا
دیا حق نے باطن کی دولت اسے ۲۹۰ لو عصمت سکت اور کرامت اُسے
اُسے حق کتے گنج مخفی دیا ۲۹۱ اُسے حق چھپی بات ظاہر کیا
اول تو شریعت کو دے کر رواج ۲۹۲ طریقت اُنو کا اتھا پچ مزاج
حقیقت اُنو پر تو احوال تھا ۲۹۳ دکھو معرفت کا لو سب قال تھا
اول رکھ مریداں کو ناسوت میں ۲۹۴ لے جاویں کتئ دن کو ملکوت میں

© rasailojaraid.com